34761 ـ غلطی سے گیارہ تاریخ کوہی واپس چلاگیا

سوال

جس نے اس گمان سے بارہ تاریخ کی کنکریاں نہ ماریں کہ جلدی کا معنی یہی ہے اورطواف وداع کیے بغیر ہی واپس چلا گیا تواس کے حج کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اس کا حج صحیح ہے ، اس لیے کہ اس نے ارکان حج میں سے کوئی رکن نہیں چھوڑا ، لیکن اگر اس نے بارہ تاریخ کی رات منی میں بسر نہیں کی تواس نے حج کے تین واجبات ترک کیے ہیں :

پہلا واجب : بارہ تاریخ کی رات منی میں بسرکرنا ۔

دوسرا واجب : بارہ تاریخ کی کنکریاں مارنا ۔

تیسرا واجب : طواف وداع کرنا ۔

اوراس پران میں سے ہرایک کا ایک دم واجب ہوگا اوروہ مکہ میں ذبح کرکے فقراء میں تقسیم کیا جائے گا ۔

دیکھیں : "فتاوی ارکان الاسلام" صفحہ (566) ۔

کیونکہ جس نے بھی واجبات حج میں سے کوئی واجب ترک کیا تو اس پر ایك دم لازم آتا ہے، اور وہ یہ مکہ میں ذبح کر کے مکہ کے فقراء میں تقسیم کرے.